معمولاتِ رحمانی

فیض

قلندرزمان

حضرتِ اقدس مُرشدِ عالم سیّد اسدالرَّحمٰن قُدسی

اعلیٰ اللہ مقامھم

ناشر

رحمانی پبلیکیشنز

کمرہ نمبر 1010 کاوش کراؤن، 10th فلور، شاہراہِ فیصل، کراچی

(جملہ حقوق بحقِ آستانہ قُدسی محفوظ)

مزید کتابوں کے لئے ملاحظ فرمائیں

www.qalandar-zaman.com

معمولاتِ رحمانی

کتابُ اللہ اور سُنّتِ نبویؐ کے مطابق صحابہٴ کرامؓ۔ اصحابِ صُفّہؓ۔ اہل بیت عظّامؓ کے صحیح اور مستند معمولاتِ عبادت اور مقبول دعائیں

ابی جعفرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے بعد کثرت سے

حدیثیں بیان کی جائیں گی جوقرآن کے موافق ہووہ میری حدیث ہےاور جوقرآن کے مخالف ہووہ میری حدیث نہیں (بیہقی)

قرآن میں سب کچھ ہےافسوس ہم نےقرآن کوچھوڑ دیا

قلندرزمان سیداسدالرحمٰن قدسی رحمۃ اللہ علیہ

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُلِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِالۡمُرۡسَلِیۡنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَط

معمولاتِ طریقۂ رحمانیہ

طریقۂ رحمانیہ میں فرض نمازوں کے ساتھ دورکعت سنت موکّدہ پڑھی جاتی ہیں، فجر وعصر میں فرض سے قبل اورظہر، مغرب وعشاء میں بعد فرض - سنت موٴکدہ کی ہر دورکعت میں معوذتین یعنی سورہ فلق اورسورہ والناس پڑھتے ہیں، فجر کی دورکعت فرض میں سورہ الرحمٰن پڑھتے ہیں،ظہر،عصر،مغرب و عشاء کےفرضوں میں دوسری سورتیں پڑھتے ہیں۔

ترکیب نماز

جب نماز کے لئے قبلہ رخ کھڑے ہوتے ہیں، پہلے آیت نیت ایک بار پڑھتے ہیں۔

آیت نیت

اِنِّیۡ وَجَّھۡتُ وَجۡھِیَ لِلَّذِیۡ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ حَنِیۡفًاوَّ مَا اَنَامِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ o(الانعام ٦: ٧٩)

بیشک ہرطرف سے میں اپنامنہ موڑکراسکی طرف رخ کرتاہوں جس نے آسمانوں اورزمین

کو بنایا اور بے شک میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

اس کے بعد، صدق ایک بار پڑھتے ہیں۔

دُعاءصدق

رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰناً نَّصِیْرًا

پروردگار مجھے صدق کے مقام میں داخل فرما اور صدق کے ساتھ ہی باہر نکال اور اپنے حضور میری حفاظت ونگہبانی فرما۔ (بنی اسرآئیل ۱۷: ۸۰)

اس کے بعد تکبیر کہتے ہوئے دست بستہ ہوجاتے ہیں اور سورہ فاتحہ معہ تسمیہ پڑھ کر کوئی پوری سورہ معہ تسمیہ پڑھتے ہیں۔ ہر رکعت کے رکوع کے بعد قومہ میں رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کے بعد دعاء انابت ایک بار پڑھتے ہیں۔

دعاء انابت

رَبَّنَا عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَ اِلَیْکَ اَنَبْنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ٥

(سورہ الممتحنۃ ۶۰ : ۴)

ہمارے رب ہم تجھ پر ہی بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف ہم کو لوٹنا ہے۔

ہر دو سجدہ کے درمیان جلسہ میں دعاء مغفرت ومرحمت ایک بار پڑھتے ہیں۔

دعاء مغفرت ومرحمت

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ٥ (سورۃ المومنون ۲۳-۱۱۸)

پروردگار بخشش اور رحم فرما تو بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

قعدہ میں تحیۃ ودرود تشہد اور دعا توبہ ایک بار پڑھتے ہیں۔

تحیۃ ودرود

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ تَعَالٰی جَلَّ جَلاَ لَہ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ
وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہ،

تشہد

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہ، لَاشَرِیْکَ لَہ،
وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗo

دعاءتوبہ

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ
پروردگار مجھ کو توفیق دے کہ جو انعام وکرم تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر
عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحاً تَرْضٰہُ
فرمائے ہیں ان کا شکرادا کروں اور عمل صالح کی توفیق عطا فرما جس سے تیری
وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ج اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ
رضا حاصل ہو اور میرے وابستگان میں نیک بختی پیدا کر میں تیرے حضور
مِنَ الْمُسْلِمِیْنَo (سورۃ الاحقاف ۴۶-۱۵)
میں توبہ کرتا ہوں، بے شک میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

سجدہ سہو میں دعاء سہو ایک بار پڑھتے ہیں۔

دعاءسجدہ سہو

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَھَنَّمَ اِنَّ
ہمارے رب عذاب دوزخ کو ہم سے دور رکھنا بیشک
عَذَابَھَا کَانَ غَرَاماًo (الفرقان ۲۵-۶۵)
دوزخ کا عذاب سخت ہے

سجدہ تلاوت میں تسبیح تلاوت ایک بار پڑھتے ہیں۔

تسبیح سجدہ تلاوت

سُبۡحٰنَ رَبِّنَآ اِنۡ كَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلاً ٥ (بنی اسرآئیل ١٧-١٠٨)

پاک ہے ہمارا پروردگار، بیشک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہا

ہر فرض نماز کے بعد دعاء جلیلہ ایک بار پڑھتے ہیں۔

دُعاء جلیلہ

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا سُبۡحٰنَکَ وَبِحَمۡدِکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

اے اللہ ہمارے پروردگار تو پاک ہے اور حمد بھی تجھی کو زیبا ہے تیرے سوا

اَنۡتَ وَحۡدَکَ لَاشَرِیۡکَ لَکَ ٥ اَنۡتَ وَلِیُّنَا

کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں تو ہی ہمارا آقا ہے

فَاغۡفِرۡلَنَا وَارۡحَمۡنَا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّلَامُ یَاذَالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَام٥

پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ بیشک تو سلامتی عطا فرمانے والا ہے، اے صاحب جلال واکرام

دعاء جلیلہ کے بعد ایک بار یہ دعائیں پڑھتے ہیں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ٥ تُبۡ عَلَیۡنَا اِنَّکَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ٥

ہمارے رب ہماری دعائیں قبول فرما، بیشک تو سمیع وعلیم ہے واور ہم پر توبہ کی برکات نازل فرما، بیشک تو تواب ورحیم ہے،

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّفِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارُ ٥ (البقرہ ٢-٢٠١)

ہمارے رب ہم کو دنیا اور آخرت میں حسنات عطا فرما، اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے امان دے،

رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوةِ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ط (ابراھیم ١۴ : ۴٠)

پروردگار مجھ کو اور میرے وابستگان کو نماز پر قائم رکھ ہمارے رب ہماری دعا قبول فرما۔

نماز تہجد

نصف شب سے آخری سحر تک تہجد کا وقت ہے بارہ رکعت پڑھتے ہیں۔ دو، دو رکعت کی نیّت سے ہر دو رکعت کی اوّل رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی ایک بار دوسری رکعت میں بعد فاتحہ آیت نور ایک بار پڑھتے ہیں

آیۃ الکرسی

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط لَا تَاْخُذُہٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ حی و قیوم ہے، اس کیلئے

سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

نہ اونگھ ہے اور نہ نیند، آسمانوں اور زمین میں سب کچھ

فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ

اس کا ہے۔ کس کی مجال جو اسکی اجازت کے بغیر اسکے حضور

اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا

میں سفارش کرسکے جو کچھ گردو پیش ہے وہ سب اسکے علم میں ہے

خَلْفَھُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِہٖٓ

اس کے علم میں سے کسی چیز کا کوئی احاطہ نہیں کرسکتا

اِلَّا بِمَاشَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ

مگر جس کو وہ چاہے اُس کا تخت حکومت آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ O

(سورہ البقرہ ۲-۲۵۵)

پر چھایا ہوا ہے۔ ان کی نگرانی سے وہ تھکتا نہیں اس کی ذات بڑی ہی بلند مرتبہ اور عظمت والی ہے۔

آیۃ نور

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط مَثَلُ نُوْرِہٖ

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے اس کے نور کی

کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاح'' طاَلْمِصْبَاحُ فِیْ

مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے چراغ

زُجَاجَۃٍط اَلزَّاجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کُوْکَب'' دُرِّیّ''

قندیل میں ہے، قندیل گویا تارا ہے موتی کی طرح

یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ مُبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ

چمکتا ہے شجر مبارک کے تیل سے روشن ہے

لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ یَّکَادُ زَیْتُھَا

نہ شرقی ہے نہ غربی آگ سے چھوئے بغیر وہ تیل جلنے

یُضِیْٓءُ وَلَوْلَمْ تَمْسَسْہُ نَار''ط نُوْر'' عَلٰی نُوْرٍط

کے قابل ہے۔ روشنی پر روشنی ہے اللہ جس کو

یَھْدِیْ اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ط وَ یَضْرِبُ

چاہتا ہے روشنی سے نوازتا ہے اللہ لوگوں کے سمجھنے

اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِط وَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْم''

کیلئے مثالیں ارشاد فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز سے آگاہ ہے۔(سورہ نور ۲۴-۳۵)

آخر میں ایک رکعت وتر واجب ادا کرتے ہیں وتر واجب کی ایک رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ ایمان پڑھتے ہیں۔

آیۃ ایمان

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّ بِّہٖ

رسول ایمان رکھتے ہیں اس پر جو ان پر انکے رب کیطرف سے نازل ہوا

وَالْمُؤْ مِنُوْنَ ط کُلّ'' اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ

اورمومن بھی سب ایمان لائے اللہ پراوراسکے فرشتوں

وَ کُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ قف لَا نُفَرِّ قُ بَیۡنَ اَحَدٍ

اوراسکی کتابوں اور اسکے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں ،رسولوں میں سے

مِّنۡ رُّسُلِہٖ قف وَقَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا

کسی میں کوئی فرق نہیں کرتے اور کہتے ہیں کہ ہم نے حکم سنااوراطاعت

غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ o

کی ہم تیری بخشش مانگتے ہیں پروردگاراورتیری ہی طرف ہمکوحاضرہونا

لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡساً اِلَّا وُسۡعَھَاط لَھَامَا

ہے اللہ کسی نفس پراسکی طاقت سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتاجو

کَسَبَتۡ وَ عَلَیۡھَا مَا اکۡتَسَبَتۡ ط(سورہ البقرہ ۲-۲۸۵ تا ۲۸۶)

جیسا کرے گا ویسا بھرے گا۔رکوع کے بعدقومہ میں رَبَّنَا لَکَ الۡحَمۡدُ کے بعددعائے قنوت پڑھتے ہیں۔

دُعاءقنوت

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡ نَآ اِنۡ نَّسِیۡنَآ اَوۡ اَخۡطَانَا ج

ہمارے رب اگرہم سے کوئی بھول چوک ہوجائے تومواخذہ نہ فرمانا

رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَآ اِصۡرً ا کَمَا حَمَلۡتَہٗ

ہمارے رب ہم پر بندشوں کاایسابوجھ نہ ڈالناجیساہم سے

عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا

پہلے لوگوں پرڈالاتھاہمارے رب ہم پرایسی پابندیوں کابوجھ نہ

مَالَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ج وَاعۡفُ عَنَّا وقفۃ وَاغۡفِرۡلَنَا وقفۃ

ڈالناجسکی ہم ناتوانوں میں سکت نہ ہوہماری غلطیوں کومعاف فرما۔

وَارۡحَمۡنَا وقفۃ اَنۡتَ مَوۡلٰنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی

ہمارے گناہوں کوبخش دے ہم پررحم فرماتوہی ہماراآقاہے پس ہمکو

الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَO (سورہ البقرہ ۲- ۲۸۶)

نافرمان اور سرکش لوگوں پر غالب فرما۔

تسبیح سحر گاہی

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ

اے معبود تیری ذات پاک ہے، اور حمد بھی تیرے ہی لئے زیبا ہے تیری ذات کے

اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ

سوا کوئی معبود نہیں اپنے تمام معاصی سے استغفار کرتا ہوں اور آئندہ کے لئے توبہ کرتا ہوں۔

نوٹ: تسبیح سحر گاہی پڑھتے وقت معنی ذہین میں رکنا ضروی ہے

بعد نماز تہجد تسبیح سحر گاہی ستر بار پڑھتے ہیں تسبیح سحر گاہی کے بعد ستر بار درود شریف پڑھتے ہیں۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَبَارِکْ علٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیْتَ وَ سَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدُ' مَجِیْدُ'

اس کے بعد ایک ہزار بار دعاء سلامتی پڑھتے ہیں۔

دعاء سلامتی

اَللّٰھُمَّ یَاسَلَامُ سَلِّمْ

اے اللہ اے سلامتی دینے والے مجھے سلامتی سے نواز

اس کے بعد قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں نماز فجر تک

وظائف پنجگانہ

ظہر۔ بعد نماز ظہر سات بار پڑھتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ

معبود ملک کے مالک تو جس کو چاہے ملک بخشے

تَشَآءُ وَ تَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ مِمَّنۡ تَشَآءُ

اور جس سے چاہے ملک چھین لے، اور جس کو چاہے

وَ تُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ط بِیَدِکَ

عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی

الۡخَیۡرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ O

تیرے ہی قبضہ قدرت میں ہے۔ تو ہر چیز پر قادر ہے

تُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّهَارِ وَتُوۡلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیۡلِ ز

تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور تو ہی دن کو رات میں داخل

وَتُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَتُخۡرِجُ

کرتا ہے اور تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی

الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ ز وَ تَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ

جان دار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے

بِغَیۡرِ حِسَابٍ O

بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔ (سورہ ال عمران ۳-۲۶ تا ۲۷)

عصر:۔ بعد نماز عصر ستر بار پڑھتے ہیں۔

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا

پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کے واسطے ہے اور کوئی معبود نہیں ہے

اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَکۡبَرُ وَلَا حَوۡلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا

مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہ پھرنا ہے گناہ سے اور نہ قوت طاعت کی

بِا للّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ.

مگر اللہ کی مدد کے ساتھ کہ بلند شان بزرگ قدر ہے۔

مغرب۔ بعد نماز مغرب تسبیح اعظم مراقب ہو کر ستر بار پڑھتے ہیں۔

سُبُحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۝ (سورہ النمل ۲۷-۸)

پاک ہے اللہ پروردگار سب جہانوں کا اور جہاں والوں کا

اس کے بعد آیت کریمہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ۝

(سورہ آل عمران ۳-۱۷۳)

کافی ہے ہمارے لئے اللہ اور وہ بہت اچھا کارساز ہے

ستر بار پڑھتے ہیں۔

عشاء - بعد نماز عشاء تسبیح اعظم الاذکار سات بار پڑھتے ہیں۔

تسبیح اعظم الاذکار

سُبُحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ۝ سُبُحَانَ

پاک ہے ملک وملکوت کا مالک پاک ہے

ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظْمَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَ

صاحب عزت صاحب عظمت صاحب قدرت

الْھَیْبَۃِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ۝ سُبُحَانَ

صاحب ہیبت صاحب بزرگی اور جبروت کا حاکم پاک ہے

الْمَلِکِ الْحَیِّ لَّذِیْ لَایَنَامُ وَلَایَمُوْتُ۝

بادشاہ زندہ جس کے لئے نہ نیند ہے نہ موت

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَ الرُّوْحِ۝

پاک پاکیزہ ہمارا رب اور فرشتوں اور روح کا رب

سُبُحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبُحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمُ۝

پاک ہے اللہ اور حمد بھی اسکی ہے پاک ہے اللہ عظمت والا۔

اس کے بعد سورۂ فاتحہ ایک بار پڑھتے ہیں۔

سورۂ فاتحہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام کے ساتھ شروع۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَoالرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

حمد اللہ رب العالمین ہی کیلئے ہے رحمٰن رحیم

مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّ یۡنِo اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ

سزاو جزا کے دن کا مالک ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے

نَسۡتَعِیۡنُoاِھۡدِنَاالصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَo

استعانت چاہتے ہیں ہم کو سیدھے راستہ کی رہنمائی فرما

صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ غَیۡرِالۡمَغۡضُوۡبِ

ان کا راستہ جن پر نعمت فرمائی نہ جو مغضوب ہوئے

عَلَیۡھِمۡ وَلَا الضَّآ لِّیۡنَo

اور نہ گمراہ ہوئے۔

اسکے بعد ایک بار دعاء خاتمہ بالخیر پڑھتے ہیں۔

دُعاء خاتمہ بالخیر

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ج اَنۡتَ وَلِیّٖ

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنیوالے دنیا و

فِی الدُّ نۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ ج تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِماً

آخرت میں تو ہی میرا کارساز ہے مجھے مسلمان اٹھانا

وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَo

اور نیک بندوں میں شامل فرمانا۔(سورہ یوسف ۱۲ - ۱۰۱)

اس کے بعد تین بار دعاء تعوذ پڑھتے ہیں۔

دُعاء تعوذ

رَبِّ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیۡنِ

پروردگار میں شیاطین کے ڈالے ہوئے وسوسوں سے

وَ اَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ o

(سورہ الموء منون ۲۳-۹۸)

اور انکے آنے سے تیری پناہ میں اپنے کو دیتا ہوں۔

اس کے بعد ایک بار کلمہ ردِّ کفر پڑھتے ہیں۔

کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ

اے اللہ پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی کو تیرا

بِکَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ

شریک کروں جان بوجھ کر اور تیری مغفرت چاہتا ہوں

لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَسْلَمْتُ

ان گناہوں کی جن کا مجھے علم نہیں توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبردار ہوں

وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اور کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد اللہ کے رسول ہیں۔

اس کے بعد تین بار کلمہ شہادت پڑھتے ہیں۔

کلمہ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ

شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تنہا ہے اسکا کوئی شریک نہیں

لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اور شہادت دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں

اس کے بعد درود شریف ستر بار پڑھتے ہیں۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

پروردگار ہمارے آقا و سردار حضرت محمد

وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ

اور ان کی آل اور اصحاب پر رحمت و برکت اور سلامتی نازل فرما

اس کے بعد یہ تسبیح پڑھتے ہوئے سوجاتے ہیں۔

تسبیح خواب

سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ

پاک ہے تیرا پروردگار رب العزت ان صفات سے جن سے مشرکین وملحدین اس کی ذات کو متصف کرتے ہیں

وَسَلٰمٌ" عَلَی الْمُرْسَلِیْنَo وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (سورہ الصّٰفّٰت ۳۷-۱۸۰تا۱۸۲)

اور سلام سب رسولوں پر اور حمد تو رب العالمین ہی کے لئے ہے

فجر: ۔نماز فجر میں سنت وفرض کے درمیان سورۂ فاتحہ سات بار پڑھتے ہیں۔ ہر بار میں آیۃ کریمہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ o کی دس بار تکرار کرتے ہیں۔ بعد نماز فجر ایک بار اسمأ حسنی پڑھ کر اپنے حسب حاجت قرآنی ادعیہ مقبولہ پڑھتے ہیں۔

اسمآءُ الحُسنٰی

لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا

سب پاک نام اللہ کے ہیں پس اس کو ان ہی پاک ناموں سے پکارو اور ان ہی پاک ناموں کے وسیلہ سے اپنی حاجات کی دعائیں مانگو۔

یَا اَللّٰہُ	یَارَحْمٰنُ	یَارَحِیْمُ
یَامَلِکُ	یَاقُدُّوْسُ	یَاسَلٰمُ
یَامُؤْمِنُ	یَامُھَیْمِنُ	یَاعَزِیْزُ
یَاجَبَّارُ	یَامُتَکَبِّرُ	یَاخَالِقُ
یَابَارِئُ	یَامُصَوِّرُ	یَابَدِیْعُ

يَاقَادِرُ يَاحَفِيظُ يَاقَوِىُّ

يَارَبُّ يَااَحَدُ يَاصَمَدُ

يَاوَاحِدُ يَاقَهَّارُ يَاوَهَّابُ

يَارَزَّاقُ يَافَتَّاحُ يَاغَفَّارُ

يَا اَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ

يَا بَاطِنُ يَانُوْرُ يَاعَلِيْمُ

يَا شَهِيْدُ يَاحَكِيْمُ يَالَطِيْفُ

يَاخَبِيْرُ يَاسَمِيْعُ يَابَصِيْرُ

يَاحَلِيْمُ يَاغَفُوْرُ يَاشَكُوْرُ

يَاعَلِىُّ يَاعَظِيْمُ يَاكَرِيْمُ

يَارَءُوْفُ يَاكَبِيْرُ يَامَجِيْدُ

يَاوَدُوْدُ يَاقَرِيْبُ يَامُجِيْبُ

يَاحَقُّ يَاوَلِىُّ يَاحَمِيْدُ

يَاوَكِيْلُ يَاقَدِيْرُ يَا تَوَّابُ

يَاعَفُوُّ يَاغَنِىُّ يَاجَامِعُ

يَارَقِيْبُ يَامُقِيْتُ يَاحَسِيْبُ

يَابَرُّ يَاوَاسِعُ يَاحَىُّ

يَاقَيُّوْمُ

اِسْتَجِبْ دَعْوَتِىْ بِاَسْمَآءِ كَ الْحُسْنىٰ

میری دعا قبول فرما اپنے پاک ناموں کے واسطہ سے اور

وَ بَاَعْظَمِ اَسْمَآئِكَ

اسمِ اعظم کے وسیلہ سے

حاجات کی مقبول دعائیں

حاجات کی ہر دعا اسماء حسنیٰ کے بعد روزانہ ستر بار پڑھتے ہیں۔

فاقہ وناداری دور ہونے کی دعاء

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَامَآئِدَۃً مِّنَ

اے اللہ ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے خوان نعمت اتار

السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَاعِیْدً الِاَّ وَّ لِنَاوَاٰخِرِنَا

ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لئے عید بنا اور یہ تیری

وَ آیَۃً مِّنْکَ ج وَارْزُقْنَاوَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَo (سورۃ المآئدہ ۵:۱۱۴)

قدرت کی ایک نشانی ہو اور ہم کو رزق عطا فرما تو بہتر روزی عطا فرمانے والا ہے۔

حل مشکلات اور ادائے قرض کی دعاء

رَبَّنَآ اٰتِنَامِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّ ھَیِّءْ

ہمارے پروردگار اپنی رحمت نازل فرما ہماری حاجت براری کی

لَنَا مِنْ اَمْرِنَارَشَدًاo (سورہ الکھف ۱۸:۱۰)

راہیں کھول دے۔

اضطراب قلق اور دل کی پریشانی دور ہونے کی دعاء

رَبَّنَا لَاتُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَ یْتَنَا

ہمارے رب ہم کو ہدایت یافتہ ہونے کے بعد ہمارے دلوں کو خرابی میں نہ ڈال

وَھَبْ لَنَامِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُo (تلک الرسل ۳:۸)

اور اپنے حضور سے ہم کو رحمت عطا فرما۔ بے شک تو عطا فرمانیوالا ہے۔

ناگہانی مصیبت سے نجات اور غیبی امداد کی دعا۔

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ

پروردگار جو نعمت (غیبی مدد) میرے لئے نازل فرمائے۔ میں

خَیْرٍ فَقِیْرٍ o (القصص ۲۸ : ۲۴)

اس کا سخت حاجت مند ہوں۔

اطمینان قلب اور تسکین خاطر کی دُعا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

ہمارے رب جو کتاب تو نے اتاری اس پر ہم ایمان لائے اور تیرے رسول

فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَ ○ (اٰل عمرٰن ۳: ۵۳)

کی اتباع اختیار کی پس ہم کو شاہدوں میں لکھ دے

روشن ضمیری اور کشف احوال کی دُعا

رَبَّنَا اِنَّکَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ ط

ہمارے رب جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں

وَمَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰہِ مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ

تجھ کو سب معلوم ہے اور اللہ پر کوئی چیز چھپی نہیں زمین میں اور نہ آسمان میں

وَلَا فِی السَّمَآءِ ط (ابرٰھیم ۱۴: ۳۸)

طلب اولاد کی دعاء

رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً ج

پروردگار اپنی قدرت سے مجھ کو نیک اولاد عطا فرما

اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ط (اٰل عمران ۳: ۳۸)

بیشک تو سب کی دعائیں سنتا ہے

دعاؤں کے بعد درود تنجینا ایک بار پڑھتے ہیں۔

درود تنجینا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور آقا حضرت

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ

محمد ﷺ پر درود و سلام کہ اس کے واسطہ سے نجات

جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا

دے تو ہم کو ڈروں اور بلاؤں سے اور کرے تو اسکے وسیلہ

بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرُ نَا بِهَامِنْ

سے ہماری سب حاجتیں پوری اور پاک کرے تو اسکی برکت سے

جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَاعِنْدَكَ

ہم کو سب گناہوں سے اور بلند کرے تو اپنی عنایات سے

اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى

ہمارے درجات اور پہنچائے تو ہم کو

الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيَاتِ

نیکیوں کی نہایتوں سے زندگی میں

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ☆اِنَّكَ عَلىٰ كُلِّ شَىْءٍ

اور بعد موت کے بے شک تو ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ٥بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ٥

قادر ہے اپنی رحمت کیساتھ اے بے حد رحم فرمانے والے

اسناد

اکثر متوسلین نے خواہش کی کہ اسناد بھی شائع کر دی جائیں۔ تاکہ تسکین خاطر اور معلومات میں اضافہ کا باعث ہوں اور ہر طالب حق مسلمان کتاب و سنت کی مصدقہ تعلیمات سے مستفیض ہو سکے۔ تحقیق و تصدیق سے نہ صرف شک وتردد کا ازالہ ہوتا ہے بلکہ ذوق وشوق اور ترغیب عمل میں ترقی ہوتی ہے۔ اِلاَّ مَاشَاءَ اللهُ۔

رکعات: ۔ عبداللہؓ بن شفیق سے روایت ہے۔ انہوں نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نمازوں کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

ظہر کے چار فرض مسجد میں پڑھا کر گھر میں تشریف لاتے اور دو رکعت نفل پڑھتے، مغرب کی نماز تین فرض مسجد میں پڑھا کر گھر میں تشریف لا کر دو رکعت نفل پڑھتے پھر عشاء کے چار فرض مسجد میں پڑھا گھر میں تشریف لاتے اور دو رکعت نفل پڑھتے۔ آخر شب میں تہجد کی اکثر بارہ رکعت اور کبھی آٹھ رکعت نفل گھر میں پڑھتے اس کے بعد ایک رکعت وتر پڑھتے اور صبح ہوتی تو دو رکعات نفل پڑھ کر مسجد میں تشریف لے جا کر دو فرض پڑھاتے اور عصر سے قبل گھر میں دو رکعت نفل پڑھ کر مسجد میں عصر کے چار فرض پڑھاتے (ابوداؤد۔ مسلم)

سنت عصر:۔ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز میں فرض سے قبل دو رکعتیں پڑھتے تھے (ابوداؤد)

ام حبیبہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو شخص ہر فرض نماز کے ساتھ دو رکعتیں لازم کرلے (فجر و عصر میں فرض سے قبل اور ظہر و مغرب و عشاء میں بعد فرض) اس کا مقام جنت میں ہوگا (ترمذی و مسلم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ جب نماز کو کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہتے ہوئے سینہ پر ہاتھ باندھتے بعد قرأت رکوع میں جاتے ہوئے تکبیر کہتے پھر رکوع سے اٹھتے ہوئے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ کہتے۔ جب پوری طرح کھڑے ہو جاتے تو رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہتے پھر سجدہ میں جاتے ہوئے تکبیر کہتے پھر سجدہ سے سر اٹھائے ہوئے تکبیر کہتے اس طرح ساری نماز میں کرتے یہاں تک کہ نماز پوری کر لیتے (بخاری و مسلم)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوا تھا اُسْلُکْ یَدَکَ فِیْ جَیْبِکَ سینہ پر ہاتھ باندھو، ساتھ ہی یہ حکم بھی تھا وَاضْمُمْ اِلَیْکَ جَنَاحَکَ مِنَ الرَّھْبِ (القصص ۲۸ : ۳۲) ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ کو پکڑو باادب ہو کر سینہ پر ہاتھ باندھنا سنت انبیاء ہے۔

نماز کے قیام میں ہاتھ چھوڑ کر کھڑے ہونے یا زیر ناف ہاتھ باندھنے کی روایت قرآنی

ہدایات کے خلاف ہیں۔

علقمہؓ سے روایت ہے کہ ابن مسعودؓ نے ہم سے کہا کیا میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی سی نماز پڑھاؤں چنانچہ انہوں نے نماز پڑھائی اور صرف ایک مرتبہ ہاتھ اٹھائے تکبیر تحریمہ کے ساتھ (ترمذی۔ بوداؤد۔ نسائی)

معوذتین اور سورہ الرحمٰن :۔ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتوں میں معوذتین اور فجر کے فرض رکعتوں میں سورہ الرحمٰن پڑھنے کی تاکید فرماتے تھے۔ (تجرید الاحادیث)

اہل سنت والجماعت جب اذان سنتے ہیں دعاء ایمان پڑھتے ہیں :۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا ق رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ o رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ o (اٰل عمران ۳: ۱۹۳۔ ۱۹۴)

اے پروردگار ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ وہ ایمان کے لئے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پرودگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا o اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوائی سے بچائیو کچھ شک نہیں تو خلاف وعدہ نہیں کرتا o

آیت نیت :۔ جب نماز شروع کرتے ہیں۔ پہلے آیۂ نیت پڑھتے ہیں۔ حضرت علی کرم اللہ وجہ سیر وایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کو کھڑے ہوتے تو پڑھتے اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّ مَا اَنَامِنَ الْمُشْرِکِیْنَ o (مسلم) (سورۃ الانعام ۶: ۷۹)

آیت نیت کے بعد دعا صدق پڑھتے ہیں۔

دعا صدق:۔ اقم الصلوۃ... وَ قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا o

(بنی اسرائیل ۱۷: ۸۰)

پہلا جملہ تمہیدی ہے اس سے آگے ظہر سے فجر تک کے اوقات نماز اور تہجد کا ضمنی بیان ہو کر بطور فرض حکم ہے کہ نماز قائم کرو۔ (دن ڈھلنے سے گھپ اندھیرے تک اور فجر کی نماز اور رات کے آخر حصہ میں نوافل تہجد اور پڑھو دعاء صدق یعنی رب ادخلنی مدخل صدق الایہ (بنی اسرائیل ۱۷: ۸۰)

سورہ فاتحہ:۔ ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سورۃ فاتحہ سے شروع کرتے۔ (ترمذی)

تکبیر تحریمہ کے بعد فاتحہ سے قبل کوئی آیت یا کوئی دعا پڑھنا سنت صحیحہ سے ثابت نہیں۔

دُعا انابت:۔ رکوع کے بعد قومہ میں دعاء انابت پڑھتے ہیں، جیسا کہ حضرت داؤد علیہ اسلام کے قصہ میں ہے "وَخَرَّ رَاکِعًا وَّاَنَابَ" جھکے رکوع میں اور دعاء انابت پڑھی (سورہ ص ۳۸: ۲۴) قومہ رکوع میں داخل ہے۔ دعا انابت حضرت ابراہیم علیہ اسلام کی دعاؤں میں سے ہے رَبَّنَا عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَ اِلَیْکَ اَنَبْنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ o

(سورہ ممتحنہ ۶۰: ۴)

دُعاء مغفرت ومرحمت:۔ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں ہر دو سجدوں کے درمیان جلسہ میں رَبِّ

اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ο پڑھتے (سورہ المومنون ۲۳: ۱۱۸)
(ابوداؤد، ترمذی)

تحیۃ ودرود:۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ میں سب صحابہ نمازوں کے قعدہ میں ''الصلوۃ والسلام علیک ایھاالنبی'' پڑھتے تھے
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد الصلوۃ والسلام علی النبی پڑھنے لگے۔
(تجرید الاحادیث)

دعاء توبہ:۔ معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے قعدہ میں رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحاً تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ج اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ο (سورۃ الاحقاف ۴۶-۱۵) **پڑھا کر اور اس کو کبھی ترک نہ کر** (مسند وامام احمد)

سجدہ سہو:۔ عطا بن یسارؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز میں کوئی بھول چوک ہو جائے، تو آخری قعدہ میں سلام سے قبل دو سجدے کرلو (موطا) سجدہ سہو میں یہ دعا پڑھتے ہیں رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا کَانَ غَرَاماً ο (الفرقان ۲۵: ۶۵)

سجدہ تلاوت:۔ سجدہ تلاوت میں یہ تسبیح پڑھتے ہیں:۔
سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ کَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلاً ο بنی اسرآئیل ۱۷-۱۰۸)

دعاء جلیلہ:۔ حضرت علی کرم اللہ وجہ اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بوقت خواب اور بوقت بیداری دعاء جلیلہ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا سُبْحٰنَکَ وَبِحَمْدِکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ ٥ اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْلَنَا ٥وَارْحَمْنَا ٥ اِنَّکَ اَنْتَ السَّلَامُ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِ کْرَام٥ پڑھتے تھے(ابوداوٗد)

ادعیۂ مقبولہ:۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن مجید میں جہاں استغفار وتوبہ اورعفو وبخشش کی دعائیں نازل فرمائی ہیں بندوں کی حاجات کی دعائیں بھی اتاری ہیں۔ان سے بہتر ومستندکوئی عمل ہونہیں سکتا۔طلبِ مغفرت ومرحمت کی دعائیں نماز میں اور بعدنماز پڑھی جاتی ہیں اور حاجات کی دعائیں بطور وظیفہ پڑھتے ہیں،شرف قبولیت کے لئے آخر میں درودتنجینا پڑھناضروری ہے۔

درودتنجینا: جوکوئی چاہے کہ مانگے اللہ سے حاجت اپنی تو اسے چاہیے کہ درودوسلام بھیجےاوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر مانگے اللہ سے حاجت اپنی بے شک قبول فرماتا ہے۔ اللہ اس دعا کو جو بوسیلہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم مانگی جائے۔(دلائل الخیرات)

نمازتہجد:۔ ابومالک اشعریؓ سے روایت ہے۔فرمایارسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے جولوگ نرمی سے بات کرتے ہیں مسکینوں کو کھانا کھلاتے ہیں پے درپے روزے رکھتے ہیں، اور رات کواس وقت عبادت کرتے ہیں جب کہ لوگ سورہے ہوں۔ان کے لئے ایسے مقامات ہیں۔ جہاں سے دور کی چیزیں نظر آتی ہیں (بیہقی)

مسروقؒ سے روایت ہے کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نمازشب کی بابت دریافت کیا،فرمایا اکثر تیرہ رکعتیں اورکبھی نو رکعتیں پڑھتے تھے،جن میں وتر بھی شامل ہیں۔ (بخاری ومسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخرشب میں نمازتہجد پڑھتے تھے اکثر بارہ اورکبھی آٹھ رکعتیں پڑھتے اور

اس کے بعد ایک رکعت وتر پڑھتے تھے (ابوداؤد)

وتر واجب:۔ خارجہ بن خدافہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے کہ اللہ جل جلالہ نے پانچ وقت کی فرض نمازوں اور تہجد کے نوافل کے علاوہ ایک مزید نماز تم کو عطا فرمائی ہے۔ جو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے وہ نماز ایک رکعت وتر واجب ہے جس کا وقت عشاء کی نماز کے بعد سے آخر سحر تک مقرر ہے۔ (ترمذی۔ابوداؤد)

ایک رکعت وتر واجب کے قومہ میں دعا قنوت پڑھتے ہیں ''**قُومُوْ اللّٰہِ قَانِتِیْنَ**'' قومہ میں کھڑے ہو جاؤ۔ اللہ کے لئے دعا قنوت پڑھتے ہوئے (سورہ بقرہ ۲:۲۳۸)

تسبیح سحر گاہی:۔ بعد نماز تہجد تسبیح سحر گاہی پڑھتے ہیں کیونکہ استغفار کے لئے سحر کا وقت مخصوص ہے۔ **یَسْتَغْفِرُوْنَھُمْ بِالْاَسْحَار** '' حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ آخر شب میں اکثر **سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ لَااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ** '' پڑھتے تھے۔ (نسائی)

تسبیحات اسماء:۔ **لَہُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنیٰ یُسَبِّحُ لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْض** '' آسمانوں اور زمین میں سب اسماء حسنیٰ کی تسبیح پڑھتے ہیں۔ (سورہ حشر ۵۹:۲۴) تسبیحات اسماء شام وصبح پڑھتے ہیں۔ اسماء باری تعالیٰ کو تسبیح، تحمید، تہلیل کے ساتھ پڑھنے کا وقت فجر وعصر ہے جیسا کہ ارشاد ہے **سُبْحُوہُ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلاً**' (سورہ احزاب ۳۳:۴۲)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب اذکار سے افضل '' **سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ** '' کہنا ہے (مسلم)

نوٹ:۔ الطاف سبحانی میں تسبیحات عصر وفجر ملاحظہ فرمائیں۔

تسبیح اعظم:۔ بعد نماز مغرب تسبیح اعظم پڑھنے کا مخصوص وقت ہے کیوں کہ اس تسبیح کا نزول حضرت موسیٰ علیہ السلام پر بعد مغرب ہی ہوا تھا۔ بعد تہجد تسبیح سحر

گاہی سے قبل بھی تسبیح اعظم پڑھ سکتے ہیں۔ جیسا کہ ربیعہ بن کعب اسلمیؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرہ کے قریب ہی رات بسر کرتا تھا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھتے تو میں آواز سنتا تھا۔ دیر تک سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْن پڑھتے رہتے تھے۔ (نسائی۔ ترمذی) (النمل ۲۷:۸)

سعد بن وقاصؓ سے روایت ہے کہ ایک صحرا نشین بزرگ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ یا رسول اللہ مجھے کوئی خاص چیز تعلیم فرمائیے جسے میں پڑھتا رہوں۔ ارشاد ہوا "سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْن" پڑھا کرو۔ (مسلم) (سورۃ النمل ۲۷:۸)

تسبیح اعظم الاذکار:۔ اصحاب مکاشفہ کا بیان ہے کہ تسبیح اعظم الاذکار جو بعد عشاء پڑھی جاتی ہے اور تسبیح خواب جسے سوتے وقت پڑھتے ہیں۔ توصیفی تسبیحات ہیں۔ ملائکہ پڑھتے ہیں۔

نماز جنازہ:۔ ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ نماز جنازہ میت کے لئے دعائے مغفرت ہے پہلی تکبیر کے بعد الحمد دوسری تکبیر کے بعد دعائے مغفرت (ربنا وسعت کل شیء رحمته الایه) (پارا ۲۴ سورۃ ۴۰ آیات ۷ تا ۸) تیسری تکبیر کے بعد سلام (موطا)

نماز جنازہ صلوٰۃ العباد نہیں بلکہ میت کے لئے دعائے مغفرت ہے ۔مرد عورت اور لڑکا لڑکی کے لئے نماز جنازہ میں جو مختلف دعائیں پڑھی جاتی ہیں یہ بھی سب وضعی ہیں کتاب وسنت سے ثابت نہیں صحیح طریقہ یہ ہے کہ سب شرکاء جنازہ ہاتھ چھوڑ کر صف بستہ کھڑے ہوں، چار تکبیر امام کہے، ہر تکبیر کے ساتھ کانوں تک ہاتھ اٹھائیں امام بھی مقتدی بھی پہلی تکبر کے بعد سورہ فاتحہ پڑھیں، دوسری تکبر کے بعد دعائے ملائکہ پڑھیں، تیسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھیں اور چوتھی تکبیر کہہ کر سلام پھر دیں۔

دعائے مالائکہ یہ ہے:۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْ
وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَکَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ O رَبَّنَا وَ
اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ انِ لَّتِیْ وَعَدْ تَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ
اٰ بَآءِ هِمْ وَاَزْوَجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ ط اِنَکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ
الْحَکِیْمُ O (المومن ۴۰ : ۷ . ۸)

ترجمہ : .اے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کیئے ہوئے ہے تو جن لوگوں توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے O اے ہمارے پروردگار ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی بیشک تو غالب حکمت والا ہے O

دن اور رات کا درمیانی حصہ؟ قرآن پاک کی روشنی میں سحر آخر رات ہے اور عصر آخر دن ہے۔ رات اور دن کا درمیانی حصہ فجر ہے جو سحر کے بعد ہے اور فجر کے بعد دن شروع ہوتا ہے، دن اور رات کا درمیانی حصہ مغرب ہے جو عصر کے بعد ہے **مغرب کے بعد رات شروع ھوتی ھے -انا الیل** سے شروع رات مراد ہے اور **زلفاًمن الیل** سے مراد رہے، رات سے پہلے کا متصل قریبی وقت، **زلف کے معنی قریب یا متصل کے ہیں۔**

حمید بن عبدالرحمٰنؓ سے مروی ہے کہ حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ رمضان میں پہلے مغرب کی نماز پڑھتے تھے۔ جب سیاہی ہوتی مشرق کی طرف پھر بعد نماز مغرب کے روزہ افطار کرتے تھے (موطا)

قرآن مجید میں صاف اور صریح حکم ہے:۔

اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ (روزہ رکھ کر رات تک پورا کرو)